نظریۂ علی اللہ

ہندو پاک کے پیروں کی دعوت میں

مرتّب کردہ

قاسم علی وزیر

لاڈچی قاسم علی

نظریۂ علی اللہ

ہندوپاک کے پیروں کی دعوت میں

مرتّب کردہ

قاسم علی وزیر

لاڈچی قاسم علی

گھٹ پاٹ نی دعا

ا *

مارچ ۱۹۳۵

علی اللہ [سجدے میں]　　صفحہ نمبر ۷

اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ،
وَ اَ شْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ،
وَ اَشْھَدُ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللہ۔**　　صفحہ نمبر ۱۱

علی اللہ [سجدے میں]　　صفحہ نمبر ۱۹

لآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیًّا اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللہ۔**　　صفحہ نمبر ۲۰

علی اللہ [سجدے میں]　　صفحہ نمبر۲۰

لآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمّدُ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیًّا اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللہ۔**　　صفحہ نمبر ۲۲

علی اللہ [سجدے میں]　　صفحہ نمبر۲۳

یا شاہ **علی اللہ** حق تو، پاک تو، دانا تو، بینا تو، اوّل تو، آخر تو، ظاہر تو، ---
صفحہ نمبر ۲۳،

علی اللہ [سجدے میں] صفحہ نمبر۳۵

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ،

وَ اَ شْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہِ،

وَ اَشْہَدُ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللہ۔** صفحہ نمبر ۳٦

یا شاہ **علی اللہ** حق تو، پاک تو، دانا تو، بینا تو، اوّل تو، آخر تو، ظاہر تو، ---
صفحہ نمبر ۳٦

علی اللہ [سجدے میں] صفحہ نمبر۳۹

لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمّدُ رَّسُوْلُ اللہِ عَلِیًّا اَمِیْرُالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللہ۔** صفحہ نمبر۴۰

* ۲

گنان

شائع کردہ

اسماعیلیہ ایسوسی ایشن فور انڈیا - ممبئی

من سمجاڑی - موٹی

پیر شمسؒ

صفحہ ۱۵-۱٦/۱٤۸/۱

مولا علی کو اللہ جانو

ایس وِنا دوجا کوئی نہ پچھانو

پَوِیتْرَ گنانوں نو سنگرہ

٣ *

شائع کردہ

اسماعیلیہ ایسوسی ایشن فور انڈیا – ممبئی

گنان

مومن چیتامْنی

سیّد امام شاہؒ

۸۸ ۔ اے جی تے ست گورے صاحب جی اے سریوا کری،

شکرانہ کِدھا اتی اپار؛

علی نے تے اللہ اوڑکِھیو،

تے ماہے شک نہ آڑیو لگار۔ چےتو۔

۹٦ ۔ اےجی علی تے تو صحیع اللہ کہِیے،

تے ماں اوچھو نہیں رے لگار؛

امے اےنے مانِیو صِدق سوں،

اےنو نام چھے جَلَّ شانَہُ آکار۔ چےتو۔

۱۰۴ - اے جی اے روپ امارو جاڑجو،

تے مولا مرتضیٰ علی اَوْتار؛

علی اللہ ایک کری جا ڑجو،

تے ماہے شک مہ آڑجو۔ چےتو۔

۱۰۲ - اےجی تارے ارج کِدھی آلی جناب ماں،

تمے سامبھڑو پروردگار؛

علی اللہ ایک فرماوِیا،

تینو تے کوڑ کرشے اعتبار۔ چےتو۔

۱۱۲ - اےجی تے تو مانشے مولا علی،

سریوا کرشے دھری بہو پیار؛

تے نو اللہ تے علی کَہِیے،

جے کوئی آڑشے اعتبار۔ چےتو۔

۱۱۳ - اےجی علیاللہ جے کوئی مانشے،

تےنو پیر تے نبی محمّد اَوْتار؛

جے نبی جی نی آل ماہے تھی اُپجشے،

تے پیر مُسلّے سار۔ چےتو۔

۱۴۱ ۔ اےجی تارے نبی محمّدِ بودھی تیوونے مرید کریا،

تے نے دیکھاڑِیا ست دھرم نا آچار؛

علی تے مانجو اللہ کری،

تے مُکھ گھری دسوند دےجوسار۔ چےتو۔

۱۴۳ ۔ **اےجی علی تے اللہ کری مان جو،**

پیر تے نبی محمّد سردار؛

امارے فرمانےتمے چالجو،

تو تَمارا وادھ شے پُتْرَ نے پَریوار۔ چےتو۔

۱۴۵ ۔ اےجی تے نے تَمے لئی کری چےتو،

تے پَروَت اُپَرے سار؛

تے نے تِیاں تِھی تَمے میلجو،

علی اللہ کہی تے نے آدھار۔ چےتو۔

۱۴٦ ۔ **اےجی تے علی اللہ صحیع ہشے،**

تو تَمارا اُگرشے پُتر نے پریوار؛

تو اے نر نے سریوجو ست سوں،

دسوند دیجو اے نرجی نے سار۔ چےتو۔

۳۶۲ ۔ اےجی تے نے حاضر جومو دیکھاڑِیو،
شاہ قاسم نو اَوْتار؛
اےنے تے اللہ کری نے مانجو،
تے ماں شک مہ آڑجو لگار۔ چےتو۔

۴۵۰ ۔ **اےجی علی نے تے اللہ کری مانِیے،**
ست گورِ سریوا کیدھی تے جوگا جوگ سار؛
تارے نر سری اسلام شاہ نواجِیا،
جے بیٹھا چھے کاھک نگری مِنجار۔ چےتو۔

۵۸۸ ۔ اےجی امے تو تےنے صحیع کری مانِیو،
تے چھے آد نِرنجَن نو اَوْتار؛
آ نور نا پگلا امے نِرکِھیا،
سری اسلام شاہ چھے تے اللہ نو اَوْتار۔ چےتو۔

۵۸۹ ۔ اےجی امارے وَچَنے جے جِیو چالشے،
تے تو اے گھر میلی نہیں جاشے بہار؛
تے نر سری اسلام شاہ نے اللہ کری مانشے،
اےماں شک نہ آڑشے لگار۔ چےتو۔

A Selection of	۴*	انتخاب
Ten Holy Ginān		دس پاک گنان
Published by		شائع کردہ
Ismailia Association for Kenya –		اسماعیلیہ ایسوسی ایشن فورکینیا
Mumbasa		مومباسا
First edition 1964		پہلا ایڈیشن ۱۹٦۴

صفحہ نمبر ۱۹-۲۱

گنان نمبر ۵

اے جی حق تو، پاک توبادشاہ

پیر شمسؒ

اےجی حق تو، پاک تو، بادشاہ،

مہربان بی علی توہی تو۔ ------------------------------ ۱

اےجی ربّ تو، رحمان تو، علی،

اوّل، آخر قاضی توہی تو۔ ----------------------------- ۲

اےجی تے اُپایا تے نِپایا،

سِرَجَنہار علی توہی تو۔ ------------------------------------۳

اےجی جَل، تَھل، مُل مَنڈَنہارنا یاعلی،

حُکم تیرا بی توہی تو۔ ------------------------------------- ۴

اےجی تیری دوستی بولیا پیر شمس،

میں بندہ تیرا یا علی توہی تو۔ ---------------------- ۵

حق تو، پاک تو، بادشاہ　　　　صفحہ ۴۴

مہربان بھی علی توہی تو۔ ---۱

ربّ تو، رحمان تو،

علی اوّل آخر قاضی توہی تو۔ ---۲

تیں اُپایا تیں نِپایا،

سِرجنہار بھی علی توہی تو۔ ---۳

جل تھل مُول منڈنہارنا،

علی حکم تیرا بھی توہی تو۔ ---۴

تیری دوستی میں بولیا پیر شمس

میں بندہ تیرا یا علی توہی تو۔ ----۵

Published by شائع کردہ
His Highness Prince Aga Khan ہز ہائنیس پرنس آغا خان
Shia Imami Ismailia Association شیعہ امامی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن
For The U.S.A. برائے یو۔ ایس۔ اے

گنان

پیر صدرالدّینؒ

صفحہ ۴٦

اےجی آل علی اسلام شاہ راجا اللہ یہی امام،

پیر بَھنے صدرالدّین کَہیت کبیرالدّین، میرے مومن کُو بہشت مقام --- الٰہی

ے *

کتاب

پیر صدرالدّینؒ نا گرنتھو

گنان

دس اوتار – نانو

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ،

وَ اَ شْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ،

وَ اَشْہَدُ اَنَّ عَلِیًّا اَمِیْرَالْمُؤمِنِیْنَ **عَلِی صحیع اللّٰہ۔**

یا علی　　　　یاعلی　　　　یا علی

نوٹ: مزکورہ بالا کلیمۂ شہادت گنان دس اوتار-نانو کے آخر میں ہے

٨*

حضرتِ صادق علیہ‌السلام درجوابِ سائل کہ عرض نمود کہ راست است کہ خداوند در روز قیامت دیدہ می شود، فرمودند: بلی، پیش از قیامت ہم کہ دیدہ شد در روزی کہ فرمود : اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ۔ و مؤمنان ہم در دنیا دیدند۔ فرمودند: آیا حالا نمی بینی؟ عرض نمود: ترا می بینم ای مولای من، اِذن میدہید این معنی را از زبانِ شما بگویم، فرمودند: بکسی مگو کہ مردمِ جاہلِ نافہم ترا انکار میکنند و این را کفر میدانند و حال آنکہ دیدن بقلب مِثلِ دیدن بچشم نیست۔

(از رسالہ درحقیقتِ دین، پیر شہاب‌الدین شاہ الحسینی، ص‌ص ۳۸-۳۹)

ترجمہ:

ایک سائل نے حضرت امام جعفرصادق علیہ‌السلام سے عرض کیا کہ کیا یہ درست ہے کہ خدا قیامت کے دن دکھائی دیگا؟ امام علیہ‌السلام نے اس کے جواب میں فرمایا : ہاں [بلکہ] اس سے پہلے بھی اس دن دکھائی دیا جس دن اس نے فرمایا کہ اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ؟ (۷ : ۱۷۲) (کیا میں تمہارا پروردگار نہیں ہوں؟)، اور مؤمنین نے دنیا میں بھی اسکو دیکھا۔ [پھر] فرمایا : کیا تو اس وقت [خدا کو] نہیں دیکھتا ہے؟ سائل نے عرض کیا کہ اے میرے مولا! میں تجھے دیکھ رہا ہوں۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ آپ کی زبان سے میں یہ [دوسروں کو بھی] بتا دوں۔ امام علیہ‌السلام نے فرمایا کہ کسی سے مت کہو کیونکہ نا سمجھ جاہل لوگ تجھے نہیں مانیں گے اور اس کو کفر سمجھیں گے، باوجود اس کے کہ دل سے دیکھنا آنکھ سے دیکھنے کی طرح نہیں۔

* ۹

اقتباس از تقریرِ مُبارک حضرتِ مولانا سلطان محمّد شاہ صلواتُ اللہ علیہ در اسماعیلیہ مشن کانفرنس، دارالسّلام، ۱۹۴۵ء

عام طور پر ہمارے دین کے بارے میں (لوگوں کو) بہت کم علم ہے۔ سب سے پہلے ہم دو یا تین مثالیں بیان کریں گے جس سے ثابت ہوگا کہ خود ہمارے اپنے لوگوں میں سے اکثر اپنے دین کے بارے میں جاہل (Ignorant) ہیں۔ (امامِ عالیمقام دو مثالیں بیان کرنے کے بعد فرماتے ہیں۔) پھر جب آخری مرتبہ آٹھ سال قبل بمبئ میں ہمارے بہت سے لوگ ہمارے پاس آئے اور دعا میں صرف ایک لفظ کے اضافے کی درخواست کی اور پھر کہا باقی سب ٹھیک ہے۔ ہم نے فرمایا کہ وہ ایک لفظ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: علی اللہ کی جگہ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللہ کہنا۔ پس ہم نے فرمایا کہ اگر تم اس لفظ کو بدلنا چاہتے ہو تو بہتر ہے کہ تم پوری دعا کو چھوڑ دو۔ یہ تمہاری جہالت ہے نہ کہ علی اللہ غلط ہے۔ تم ہمارے وہ فرامین پڑھو جو ہم نے ۶۔۱۹۰۵ میں بمبئ میں کئے ہیں اور ان کی وضاحت کامریا حاجی نے کی ہے۔

حوالاجات

Copies of References

*حوالہ ۱

ઘટપાટની ધુઆ.

આવૃત્તિ ૬ ઠી — નકલ ૨૦૦૦

છપાવી પ્રગટ કરનાર
ધી રીક્રીએશન ક્લબ ઈન્સ્ટીટયુટ પ્રેસ ડીપાર્ટ
મેન્ટના ઓ. સેક્રેટરી રેહમતુલા વીરજીએ
ખોજા સીંધી પ્રીન્ટીંગ પ્રેસ ભીમપુરા,
ડોંગરી સ્ટ્રીટ, મુંબઈ નં. ૯માં
છાપી ત્યાંથી પ્રગટ કરી.

સવંત ૧૯૯૧ — કિંમત ૦) — મારચ ૧૯૩૫

એક મન થીયો અલાહુમરેહેઆ

સુખી ધુઆ પડો કામડીઆ ધુઆ પડો સર્વે જમાત ધુઆ પડો, હક નામ ગીનો. મૌલા અલી ઇમાન સાંજાએ દીન્યાં બરક્ત ધુઆ (અગર સાંજી ધુઆ હોય તો સાંજીજી, અગર સુમણીજી ધુઆ હોય ત સાંજી સુમણીજી અગર સુભુહજી ધુઆ હોય ત સાંજી સુમણી સુભુહજી ચોજે.) ગટપાટજે ધુઆજી વેનતી ખીસે અમર પુઠીઆ, શાહ તોજે દરગામેં કબુલ કર. મૌલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર હાજર ઈમામ.

(એતરો ચઇ સીઝદો દીજે. પોએ હક નામ **પીર શાહ** ચઇ પીર શાહજે નામજી તસબી હેકડી કઢી,) **અલી અલ્લાહ** (ચઇ સુજીદો દીણુ, પોએ નીઆજજી ગોરી હથમે ઝલે હી ધુઆ પડજે.)

(૧૦) જ્યાં થાય કલસ ઘટ સ્થાપના ત્યાં બેઠા બાર કલાસું સુર્ય જ્યાં થાય કલસ ઘટ સ્થાપના ત્યાં બેઠા સોળ કલાસું ચંદ્રમાં, જ્યાં થાય કલસ ઘટ સ્થાપના ત્યાં બેઠા દેવ નીર્દીજન્ ગોવિંદ નાથ, જ્યાં થાય કલસ ઘટ સ્થાપના ત્યાં બેઠા ગુર ગત ગંગા; જ્યાં થાય કલસ ઘટ સ્થા-

કરોડ રીખીસરના કાંકણુ બાંધી સીધા સર્વે કાજ; ગોવિંદ ગોવિંદ નંદ ઘેર ધેન ચરાવે, સરવેઈ ગોવરચંદ બાલા, ઉગ્યા ચાંદ, ગટ પુલુકી માલા, કમલકા પુલ, જેણે સતપંથ ન શ્રેવીઆ તેણે પુલે મેલ્યા હાર, એતો નીયમ જાલી નીઅમ જલ બાંધી ઉતર્યા પાર, સત ગુર બેઠા જંપુદીપ મીંજાર, ઘટ થાપ્યા ઘટ પખાર્યા, રીખીસરને ઓધારસે, દઈતુને દેસે પઈચાર, હક સચ્ચા હુએ જંદા કાએમ પાયા પાવલકા એ વીચાર એણી પાવડીએ ઓધરે ભાઈ અણુંત કરોડસું ગુર પીર હસન કબીરદીન સાચે યારે ઓધારસે સ્વામીજી તુંહી ભણુત પીર સદરદીન કંથત ઉસ્તાદ ગુર પીર હસન કબીરદીન, સતગુર સોહોદેવની વાચા, ગત ગંગા માહે અમીજલ ભર્યા ત્યાં નીરીંજન સાહેબજીકા વાસા સુગરા હોવે સો ભરભર પીવે, નુગરા જાય પીઆસા, હક અશહદો અન લાઈલાહા ઈલલ્લાહ, અશહદો અન મહમદ રસુલિલ્લાહ, અશહદો અન અમીરલ મૈામનીન અલી સહી અલ્લાહ, એણે કલમે કલમું પાક જમીન આસમાન થંભ્યા, હક સચ્ચા હુએજંદા

(સુઝીદો દીજે.)

(પંજપાટી.)

અલી અલ્લાહ.

અલ્લાહુમ્મા યા મૌલાના અંતઃસલામ. વ મીનક સલામ, વ ઇલૈકા યરજઉસ સલામ, વ અલૈકા અલફ સલામ, વ હઇયેના રબ્બના બીસ સલામ વઅદખલના દારસ સલામ, તબારકતા રબ્બના વ તાલૈતા યા ઝુલજલાલ વલ ઇકરામ.

(એતરેા સભની પાઠમે પડજે.)

"બિ ફ્રઝલેકા વ રહમત બિકુન" યા મૌલાના–૧
"લુત્ફ વ કરમ કુન" યા મૌલાના– ૨
"લાહૌલવલા કુવ્વત ઇલ્લા બીકા" યા મૌલાના–૩
"ઝુદ ઝુદ, બ ફ્રરીઆદ બિરસ" યા મૌલાના–૪

(વેલ પંજપાટીજી)

અલ્લાહુહુમ્મા, યા સૈયદી મિનકા મદદી વ અલૈકા મોઅતમદી ઇયાકા નઅબુદેા વઇયાકા નસ્તઇન યા અબલ ગેાસ, અગિસની યા અલી અદરિકની બે લુત્ફેકલ ખફી, સવાબી રહેમતી મ-

રહમતી સચ્ચેા મહુમદ અરબી, અલી મહમદ યક ખુદા, હક શનાસ દર્ફે બલા લા ઇલાહા ઈલ-લ્લાહ મહમદ રસુલ્લિાહ, અમીરલ મેાઅમીનીન અલી સહી અલ્લાહ. હસએા નલ્લાહ વ નિઅમલ વકીલ વ નિઅમલ મૈાલા વ નિઅમલ નસીર ગુફ્રાનકા રબ્બના વ ઇલૈકલ મસીર, પંજ પાટીજી વેનતી ખીસે અમર પુઠીઆ શાહ તેાજે દરગાહમેં કબુલ કર, મૈાલાના આગા સુલતાન મહમદશાહ દાતાર.

(સુઝીદેા દીજે.)

(પેાએ) **શાહ દીદાર** (જો પંજો દઈ સુઝીદેા દીજે.)

(પેાએ તસબી કઢી હી પડણું.)

અલી અલ્લાહ, યા શાહ રાઇએ, દરગાહીએ, ઈસ્કદારીએ, પંજેભાઇએં કે તુસી તેાહેાજો દીદાર દીએ ખીસે અમર પુઠીઆ, શાહ તેાજે દરગાહમેં કબુલ કર, મૈાલાના આગા સુલતાન મહમદશાહ દાતાર.

(પેાએ હી પડણું.)

અલી અલ્લાહ, યા શાહા, ફઝલ વ રહેમત

લા ઇલાહા ઇલલ્લા, હુલ માલેકે યૌમીદદીન.
લા ઇલાહા ઇલલ્લા, હુલ અલીયુલ અઝીમ.
લા ઇલાહા ઇલલ્લા, હુલ હલીમુલ કરીમ.
લા ઇલાહા ઇલલ્લાહો, રબ્બે સમાવાતે સબઅ વ રબ્બે અરઝીન સબઅ, વ મા ફી હિન્ના વમા બૈન હુન્ના, વ રબ્બિલ અરશીલ અઝીમ, લા ઇલાહા ઇલલ્લાહ, મહમદ રસુલિલ્લાહ, વ અમીરલ મોઅમીનીન અલી સહી અલ્લાહ, હક્કન હક્કા, અસ્તગફિરૂલાહ હિલ અઝીમે વ બિ હમદેહિ અસ્તગફિરૂલાહ રબ્બી વ અતુબો ઇલૈહી, લા ઇલાહા ઇલ્લા અંતા સુબાહનકા, ઇન્ની કુન્તો મીનઝ ઝાલેમીન, લા ફતા ઇલ્લા અલી લા સૈફ ઇલ્લા ઝુલફિકાર.

(નાઅદે અલી)

નાઅદે અલીયન, મઝહરલ અજાયેબ તજિદુહુ ઔનન લકા, ફીન નવાએબ કુલ્લો હમ્મીન વ ગમ્મીન, સયંજલી, બ વિલાયતેકા યા અલીયો, યા અલીયો, યા અલી.

(એતરેા પડી બ બાજુ છુકારેા વીજજે પેાએ જો સુભુહજી ધુઆ હેાય ત ચેાજે) **તસબી કહેા સુભુહ સાધકજી અલ્લાહ મરેહેઆ,** (સુભહાન અલ્લાહજી તસબી હેકડી કઢી) **અલી અલ્લાહ** (ચઇ સઝીદેા દીણું પેાએ કુંભજી કીનારતે આંગર ફેરણી, તડે હી ધુઆ પડજે.)

(ધુઆ કાંકણુ બંધણુજી.)

(૧૨) યા શાહ અલી અલ્લાહ હકતું, પાકતું, દાનાતું, બીનાતું, અવ્વલતું, આખરતું, ઝાહેરતું, બાતુનતું, પએદાતું, પનાહતું, ઘટતું, પાટતું, ચાર દીસીયું બાંધી બંધાવે ચલાવે તું, જેમ પાંચ કરેાડસું રાજા પએલાજ ઉત્તર દીસે કાંકણુ બાંધે તું, તેમ સાતે કરેાડસું રાજા હરિશ્ચંદ્ર સતી તારા રાણી લેાચની કુંવર રેાહીદાસ પુર્વ દીસે કાંકણુ બાંધે તું, તેમ નવ કરેાડસું રાજા જુંજેસઠણુ પાંચ પાંડવ માતા કુંતા સતી દ્રેાપદી દક્ષિણુ દીસે કાંકણુ બાંધે તું, તેમ બાર કરેાડસું સતગુર પીર સદરદીન પશ્ચિમ દીસે કાંકણુ બાંધે તું, તેમ આજ ફડતાર વેળા મધે અણુંત કરેાડસું ગુર પીર હસન કબીરદીન કાંકણુ બાંધીને ઉઠાવસે

અલ્લાહ મરેહેઆ મૌલા અલી મનશુરીયું મુરાદું હાંસલ કનેઆ મૈાલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર દીદાર નસીબ કનેઆ.

તસબી કઢો શાહા ગરીબ મીરઝા ફઝલ કર, મૈાલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર.

અલી અલ્લાહ (ચઇ સીજદો દીજે પોએ ચોજે)

તસબી કઢો મુશકીલ આસાનજી યા અલી.

અલી અલ્લાહ, (ચઇ સીજદો દીજે પોએ ચોજે.) તસબી કઢો ફરમાનજી.

(૧૪ વખત) યા અલી. (૧૪ વખત સલવાત અલ્લાહુમ્મા સલ્લે અલા મોહંમદ વ આલે મોહંમદ અલી અલ્લાહ ફરમાનજી તસબી કબુલ કર મૈાલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર.

(સીજદો દીજે સીજદેમેં હી ચોણું)

યા શાહ અલી બતાઈએ બુરી તજાઇએ હરદો હાથ તુમારે.

(પોએ હી પડજે)

મદદે અલી, શફાઅતે રસુલ, એતાઅતે ખુદા, હઝરત કબુલ, પીર સતગુર નુરની ફરીઆદ, પીર

શમસ ચોટની ફરીઆદ, પીર સદરદીનની ફરી-
આદ, પીર હસન કબીરદીનની ફરીઆદ, પીર
અલી અસગર બેગની ફરીઆદ, પીર મહમદ
બાકરની ફરીઆદ, પીર સરકાર માતા સલામતની
ફરીઆદ, પીર આગા શાહા ખલીલલ્લાહની ફરીઆદ,
પીર અબલ હસન શાહાની ફરીઆદ, મૌલાના
આગા સુલતાન મહમદ શાહા દાતાર પાસે ફરી-
આદ, એણે કલમે કલમું પાક. અશહદો, અન લા
ઈલહા ઈલલ્લાહ અશહદો, અન મહંમદ રસુલિ-
લ્લાહ, અશહદો, અન અમીરલ મોઅમીનીન અલી
સહી અલ્લાહ.

હએજીંદા કાયમ પાયા, શાહા પીર પાયા.

(એતરો ચઈ સુજદો દીજે પોએ જમાથકે ચોજે)

ઘટપાટકે રસો અલ્લાહ મરેહેઆ (સભે જમાથ
ઘટપાટ પી ગીનન તડે ચોજે)

ધુઆ દીઓ ઘટપાટ ઉઠાયાજી અલ્લાહ મરેહેઆ

(૧૯) યા શાહા અલી અલ્લાહ હક તું, પાક
તું, દાના તું, બીના તું, અવ્વલ તું, આખર તું,
જાહેર તું, બાતુન તું, પએદા તું, પનાહ તું,

મધે અણત કરોડસુ ગુર પીર હસન કબીરદીન એક લાખ ચોવીસ હજાર પેગાંબર; સીંતેર સોહો સો હુસેની ઘટપાટ થાપ્યા. ઘટ થપાવ્યા, ઘટ કાએમ કરસે સ્વામીજી તુંહી. હક સચ્ચા હએજીંદા કાએમ પાયા, શાહ તોજે દરગાહમે કબુલ કર મૌલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર હાઝર ઇમામ.

(એતરો ચઇ સુજદો દીજે પોએ બાસણુ ગીની ઉભા થીને બીએ માહુજે હથમેં દીને) હએજીંદા કાએમ પાયા

(ચઇ તસબી હીકડી ગુર પીર હસન કબીરદીનજે જાગજી કઢાએજે) તસબી કઢો ગુર પીર હસન કબીરદીનજે જાગજી અલ્લાહ મરેહેઆ હક નામ પીર શાહ.

અલી અલ્લાહ.

ગુર પીર હસન કબીરદીનજે જાગજી તસબી કબુલ કર મૌલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર

અલી અલ્લાહ.

(ચઇ પંજપાટી પડીને જમીન તે વઇ સુજદો દીજે પોએ તસ્પી મુશકીલ આસાનજી કઢી, સુજદો દઇ ચોજે)

દુઆ નીઅય ખએ આકબતજો ખએર કરી ખએરજી વેનતી કબુલ કર મૌલાના આગાસુલતાન મહમદ શાહ દાતાર હાઝર ઈમામ.

પ્રએ) લાઈલાહા ઈલલ્લાહ, મહમદ રસુલિલ્લાહ અમીરુલ મોઅમોનીન અલી સહી અલ્લાહ, હુમ જીંદા કાયમ પાયા.

(ચછને સુજદો દીણુ વેમેં ચોણુ)

કબુલ કર મૌલાના આગા સુલતાન મહમદ શાહ દાતાર હાંઝર ઈમામ.

(ભુલ ચુંક શાહ પાર બક્ષે)

સમાપ્ત

*حوالہ ۲

મન સમજાણી મોટી

*

રચનાર

હઝરત પીર શમ્સ (રહે)

૧૭૮

૧ મન સમજાણી કી એસી બાતા,
૨ દુનિયા અજાણી ન જાણે ધાતા.
૩ દુનિયા ભીતર બડાઈ ન લઈએ,
૪ બીબી ફાતમા કી કમાઈ કઈએ.
૫ જીસ કારન હમ દરસન દેખે,
૬ દરસન દેખે મન સમોખે.
૭ અંધલા લોકુકું કેઆ સમજાવે,
૮ જીનકું ઇમાન કુછુ ન આવે.
૯ ઇમાન અલ્લાહ જીસકું દેવે,
૧ ઉનકું ઇમાન કબ ન વીગુવે.
૧૧ રસુલલ્લાહએ એતી બાતા જોઈ,
૧૨ બીબી ફાતમા બલવંત હોઈ.
૧૩ અવતાર સખતીકા પૂરા કઈએ,
૧૪ એનુસે હમ મોલા અલી લઈએ.
૧૫ મોલા અલીકુ અલા૯ જાનો,
૧૬ એસ વીના દોજા કોઈ ન પીછાનો.

રે તુહીં– દિદાર તબ પામે,
મોલાકું જાલે હાથરે,
મોલા પેલવાન હએ,
સો રસુલલ્લાહ કે સાથરે.

*حوالہ ۳

આપણા મહાન ઇસ્માઇલી પીરો રચિત

પવિત્ર ગિનાનોનો સંગ્રહ

ALL RIGHTS RESERVED

(આ પુસ્તકના સર્વે હક્ક પ્રગટકર્તાએ પોતાને સ્વાધિન રાખેલ છે)

પ્રકાશન

ઇસ્માઇલીયા એસોસીએશન ફોર ઇન્ડીયા, મુંબઇ.

આવૃત્તી ૧ લી પ્રત ૨૦૦૦

This page is subtitle of page above

મુમન ચેતામણી.

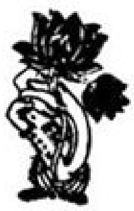

(સૈયદ ઇમામશાહની રચેલી.)

એજી તારે પોતાની કુદરત રાખી પોતા કને,
નબી મુહમ્મદ સમજ્યા સરવે વીચાર;
ધન ધન માત તાતને કહીએ,
એ છે આદ નિરંજનનો અવતાર.—ચેતો૦ ૮૬
એજી એણે પરથમ પહેલો સહી કીધો,
જ્યારે દીઠા તે શાહના દીદાર;
પછે તે મુરીદોને બતાવીઓ,
તે માંહે જે ઓળખશે તે પામશે પાર.-ચેતો૦ ૮૭
એજી તે સતગુરૂ સાહેબજીએ એવા કરી,
શુકરાના કીધા અતિ અપાર;
અલીને તે અલ્લાહ ઓળખીયો.
તે માંહે શક ન આણીઓ લગાર —ચેતો૦ ૮૮
એજી તારે અર્શ માંહેથી મલાએક ઉતરીઆ,
તે આવીઆ પયગમ્બર પાસે તેણીવાર;
તે પુછવા લાગ્યા પયગમ્બરને,
તમે શું શું દીઠો સરદાર.-ચેતો૦ ૮૯
એજી તારે મુખ મુબારક માંહેથી બોલીઆ,
નબી મુહમ્મદ તેણીજ વાર;
અમે મોજીઝા દીઠા મુખ અલીજીને.
આપણો ભેદ આલીઓ છે સંભાર.-ચેતો૦ ૯૦
એજી તારે નબી મુહમ્મદને મલાએકે કહ્યું,
અમને દેખાડો અલી વરદાતાર.
અમે દીદાર કરીએ શાહ અલી તણા;
તો ઉતરીએ પેલે પાર. ચેતો૦ ૯૧
એજી તારે નબી મુહમ્મદને મલાએક ચાલીયા,
તે આવીઆ અબુતાલીબને દ્વાર;
ત્યાં નુર દીઠું નીરાકારનું,
દીઠું કુરનનું તેણી વાર. ચેતો૦ ૯૨
એજી તારે સલામ કરી તે તો પાછા વળીયા,
તે મલાએક ને સરદાર;
તારે મલાએકે નબી મુહમ્મદને કહ્યું,
એ તો છે અર્શ કુર્શના કીરતાર.—ચેતો૦ ૯૩

એજી અમને જેણે હુકમ કરીઓ,
અને મુકીઆ તમ પાસે સરદાર;
સોહી અમે એને જાણતાં,
તે માંહે શક નહીરે લગાર.-ચેતો૦ ૯૪
એજી તારે નબી મુહમ્મદ એમ બોલીઆ,
ભાઇ મલાએક તમને કહું વીચાર;
અમને પોતે ઓળખાવીઓ,
એ છે સૃષ્ટીનો સરજનહાર. ચેતો૦ ૯૫
એજી અલી તે તો સહી અલ્લાહ કહીએ,
તેમાં ઓછો નહીરે લગાર;
અમે એને માનીઓ સીદકસું,
એનું નામ છે જલ્લશાનહુ આકાર.-ચેતો૦ ૯૬
એજી સીદક બરહક અલી કહીએ,
તે આદ નીરંજનનો અવતાર;
તારે નબી મુહમ્મદને સહુ સલામ કરી;
મલાએક ગયા પોતાને દુઆર.-ચેતો૦ ૯૭
એજી મલાએક ત્યાંથી માથે ગયા,
પહોંચ્યા હજુર પરવરદીગાર;
તારે કુરનુસ્ુ કરી ઉભા રહ્યા,
તારે દીઠો તે અલીજીનો આકાર. ચેતો૦ ૯૮
એજી મૌલા મુરતઝાઅલી દુનીયા માંહે જાહેર થયા,
તેની કુદરતનો નહી કોઇ પાર;
દીન ઇસ્લામ એથી પયદા થયો,
તે કારણે માથેથી ઉતર્યા દુલદુલને જુલફીકાર. ચેતો૦ ૯૯
એજી તેણે મારી મુસલમાન કર્યા,
હીન્દુ હતા તેનો નહી કોઇ શુમાર;
દીન પોતાનો જાહેર કરીગો,
તેના નબી મુહમ્મદને કીધા સરદાર. ચેતો૦ ૧૦૦
એજી નબી મહમ્મદ સત ભામા કહીએ,
તેના ફરજંદ બીબી ફાતમાં સાર;
તારે નબી મુહમ્મદને ચીન્તા ઉપની,
એનો કોણ તે થાશે ભરથાર. ચેતો૦ ૧૦૧

એજી નબી મુહમ્મદને શાહે મએરાજ તેડાવીઆ,
ત્યાં દીઠી તે કુદરત અપાર;
તારે ફરમાન આવીયો આલી જનાબથી,
તમે ચિંતા મ કરો લગાર.–ચેતો૦ ૧૦૨
એજી તમ ઘર ફરજંદ બીબી ફાતમા,
તેનો અમ પાસે છે ભરથાર;
તે કુળ તમારી માંહે અવતરીયા
તે અબુ તાલીબને ઘેર અવતાર.–ચેતો૦ ૧૦૩
એજી એ રૂપ અમારૂ જાણજો,
તે મોલા મુરતજા અલી અવતાર;
અલી અલ્લાહ એક કરી જાણજો,
ત માંહે શક મ આણજો લગાર. ચેતો૦ ૧૦૪
એજી જ્યારે એવો ફરમાન આવીયો હજુરથી,
તારે નબી મુહમ્મદને આવીયો એતબાર;
ત્યાં દીઠી કુદરત કાદર તણી,
બોલીયા નબી મુહમ્મદ તેણી વાર.–ચેતો૦ ૧૦૫
એજી તારે અરજ કીધી આલી જનાબમાં,
તમે સાંભળો પરવરદીગાર;
અલી અલ્લાહ એક ફરમાવીયા,
તેનો તે કોણ કરશે એતબાર.-ચેતો૦ ૧૦૬
એજી તારે દરગાહમાંથી ફરમાન આવીયો,
તમે સાંભળો મુહમ્મદ મેરા પીયાર;
તંમ ઘર ફરજંદ બીબી ફાતમા,
તેનો અલી છે ભરથાર. ચેતો૦ ૧૦૭
એજી તમ ઘર ફરજંદ નાર છે.
અમ ઘર ફરજંદ છે ભરથાર
તમે મુહમ્મદ અમે જલ્લશાનહુ,
આપણ દોનુંનો એ છે વહેવાર. ચેતો૦ ૧૦૮
એજી જયારે એ ફરજંદ મોટા થશે,
ત્યારે કરશું તે દુનિઆનું આચાર;
અમે. તમે દોનું એક છંઇએ,
તેનું કાંઇ ન કરશો વીચાર.–ચેતો૦ ૧૦૯

એજી બીબી ફાતમા વેારાવજો,
તે હજરત અલી પેર નાર;
તેને તમે ત્યાં આલજો,
દેજો દેજમાંહે ખ્વાજા ચાર. ચેતો૦ ૧૧૦
એજી તે ખ્વાજા રહેશે હજુરમાં,
તે ઉપરે બીબી ફાતમા ધરશે પીયાર;
તેની દુઆએ તેતો વીજશે,
તેના થાશે બહુ પરીવાર.-ચેતો૦ ૧૧૧
એજી તેતો માનશે મૌલા અલી-,
સેવા કરશે ધરી બહુ પીઆર;
તેના અલ્લાહ તે અલી કહીએ,
જે કોઇ આણુશે ઇતબાર. ચેતો૦ ૧૧૨
એજી અલી અલ્લાહ જે કોઇ માનશે;
તેના પીર તે નબી મુહમ્મદ અવતાર,
જે નજીબીની આલ માંહેથી ઉપજશે;
તે પીર મુસલ્લે સાર. ચેતો ૧૧૩
એજી આલ અલીજીની સહી કરી માનશે,
જે થાશે તે ખ્વાજાનેા પરીવાર;
સાચે સીદકે તે ચાલશે,
અલી મુહમ્મદની આલ ઉપર રાખશે પીઆર.-ચેતો૦ ૧૧૪
એજી તેના ઇમાન અમે રાખશું,
જ્યારે વરતસે કલજુગ કલીકાર;
તેને પોતાના કરી રાખસું,
આગળ માહાદન માંહે ઉતારસું પાર.-ચેતો૦ ૧૧૫
એજી તારે નબી મુહમ્મદ બોલીયા,
તમે સાંભળેા પરવરદીગાર;
તમારે ફરમાને અમે ચાલસું,
તમે મેહર કરેા સીરજણહાર.-ચેતો૦ ૧૧૬
એજી તે અલી મુહમ્મદ એક છે,
તેના નામના જુઆ જુઆ વિચાર;
અલી કીરતાર વિષ્ણુ કહીએ,
નબી મુહમ્મદ બ્રહ્માજીનેા અવતાર. ચેતો૦ ૧૧૭

એજી એમ કહીને ખ્વાજા રોઇયા,
તેને નયણે આવીઆં નીર અપાર;
તારે માતાજી ફાતમત એમ બોલીઆં.
તમે ચીંતા મ કરો લગાર.–ચેતો૦ ૧૩૪
એજી તારે ફરી ફાતમત એમ બોલીઆં,
તમે સાંભળો હઝરત ભરથાર;
તમે દુઆ કરો એઓને મેહેરસું.
જેમ થાય એઓને પુત્ર ને પરીવાર. ચેતો૦ ૧૩૫
એજી ભાંગ્યા તે નર સાજા થયા,
એમ દુઆ કીધી અલી દાતાર;
તેને લઇને પરણાવીઆ,
ઉતમ વરણ માંહે સાર.–ચેતો૦ ૧૩૬
એજી તે ચારેઈ ખ્વાજાને પરણાવીઆ,
તે માંહે એકનું નહિ પરીવાર;
તેણે તે કાંઇક ઓછું કરી જાણીઉં,
અલી જનાબ પરવરદીગાર. ચેતો૦ ૧૩૭
એજી ચારે ખ્વાજાને પરણાવી કરી,
આલીઆ તેઓને ધરમ આચાર;
તે ચારેયને આઝાદ કરીઆ,
એમ હુકમ કીધો અલીવર દાતાર. ચેતો૦ ૧૩૮
એજી હવે અમે તમને આઝાદ કરીઆ,
તમે જાઓ તે પાસે સરદાર;
તેને ફરમાને તમે ચાલજો
તો પામશો મોક્ષ મુગત દીદાર.–ચેતો૦ ૧૩૯
એજી તારે ચારે ખ્વાજા નબીજી પાસે ગયા,
અમને તુઠા તે અલીવર દાતાર:
હવે અમને લઇ તમને સોંપીઆ,
હવે તમથી ઉતરીએ પાર.–ચેતો૦ ૧૪૦
એજી તારે નબી મુહમ્મદ બોધી તેઓને મુરીદ કર્યાં,
તેને દેખાડીઆ સત ધરમના આચાર:
અલી તે માનજો અલ્લાહ કરી,
તે મુખ ખરી દસોંદ દેજો સાર.–ચેતો૦ ૧૪૧

એજી દશોંદ દસમી પાતી કહીએ,
તે દેજો નર અલીજીને આહાર;
ચાલીસો અમારો આલજો,
પીર મુરીદનો એ છે વહેવાર.-ચેતો૦ ૧૪૨
એજી અલી તે અલ્લાહ કરી માનજો,
પીર તે નબી મુહમ્મદ સરદાર;
અમારે ફરમાને તમે ચાલજો,
તો તમારા વાધશે પુત્ર ને પરીવાર.–ચેતો૦ ૧૪૩
એજી તેની એંધાણી તમને દઉં,
તેનો તમને કહું છું વીચાર;
આલ તમારી જે થાયશે,
પુત્રી પુત્ર ને પરીવાર.-ચેતો૦ ૧૪૪
એજી તેન તમે લઈ કરી ચાલજો,
તે પરવત ઉપરે સાર;
તેને ત્યાંથી તમે મેલજો,
અલી અલ્લાહ કહી તેને આધાર. ચેતો૦ ૧૪૫
એજી તે અલી અલ્લાહ સહી હશે,
તો તમારાં ઉગરશે પુત્ર ને પરીવાર;
તો એ નરને સેવજો સતસું,
દસોંદ દેજો. એ નરજીને સાર. ચેતો૦ ૧૪૬
એજી નર અલીજીને દસોંદ જો તમે આલસો,
તો તમારા વાધશે રીદ્ધી સિધ્ધી (નાણું) પુત્રને પરીવાર;
ઇમાન સલામત તેના રાખશે,
આપણો નર અલી છે સીરજણહાર.ચેતો૦ ૧૪૭
એજી ત્યાંથી આલ તમારી જુગમાંહે ચાલશે,
તેને સંસો નહિરે લગાર;
જે જીવ સતપંથ ધરમ પીછાણશે,
જ્યાં સુધી આવશે કીયામત રોજની સંભાર.–ચતો૦ ૧૪૮
એજી તમારી આલ જે થાયશે,
તેનું આ સતપંથસું રહેશે વહેવાર;
નર અલીજીને તે સહી કરી માનશે,
પીર નબી મુહમ્મદ તે મુસલ્લે સાર.-ચેતો૦ ૧૪૯

એજી જેને સતગુરે જીવાડીઓ,
મુવો જીવાડયો તે સતગુર વર દાતાર;
એ ત્રણ જણાને ધરમ આલીઓ,
બીજો બોલીઓ તે સરવે સંસાર.-ચેતો૦ ૩૫૮
એજી તેને સતગુરે વાણી કહી,
મુરીદ કીધા મુલક ઉંચ મોંજાર;
સતગુરના ફરમાને જો ચાલશો.
તો આગળ પામશો મોક્ષ દીદાર.—ચેતો૦ ૩૫૯
એજી સતગુરૂના વાયકે તે મુખા ચાલજો,
દેજો સતગુર મુખે દસોંદનો આહાર;
ચાલીસાં તે પીર મુખે આપજો,
અને કરજો તે સુકરીત અપાર.-ચેતો૦ ૩૬૦
એજી ખરા દસોંદી સુકરીતવંતા;
તે તો આવશે અમારે દ્વાર,
આખરની વેળા જારે આવશે;
તારે તે ઉતરશે પહેલે પાર.-ચેતો૦ ૩૬૧
એજી તેને હાજર જોમો દેખાડીઓ,
શાહા કાસમનો અવતાર;
એને તે અલ્લાહ કરીને માનજો,
તેમાં શક મ આણજો લગાર.-ચેતો૦ ૩૬૨
એજી એને જે જીવ ઓછું કરી માનશે,
તે નહિ સતપંથી તે પાખંડી સાર;
જેના પ્રથમના પુન સાચા નહિં,
તે જીવ નહિ ઓળખશે હાજર જોમું પાત્ર અવતાર.-ચેતો૦ ૩૬૩
એજી અલખ નીરીંજન એ નરજી કહીએ,
તેની કલાનું નહિ કોઇ પાર;
આદ ઉણીઆદથી એ નરજી કહીએ;
તેની ખેલ રમત છે જુગાજુગ સાર.-ચેતો૦ ૩૬૪
એજી એ ધરમજ આલશે,
તેને આવાગમણ નહીરે સંસાર;
આ કલજુગ સંધે જે થર રહેશે;
તે જીવ પામશે મોક્ષ મુગત દીદાર.-ચેતો૦ ૩૬૫

એજી તમે જાઓ બ્રહ્માજી જુગમાંહે વાણી કરો,
અને ઓળખાવો તે અમારો અવતાર;
એમ કરતાં વહી ગયા,
અનંત કલપ અનંત જુગ સાર. ચેતો૦ ૪૪૬
એજી તે આ જુગ સંધે અવતર્યા,
તે સદ્ગુર મુહમ્મદનો અવતાર;
તે અવતાર [illegible] સતગુર જાણીએ,
પીર હસનશાહા [illegible] સદરદીનના પરીવાર.-ચેતો૦ ૪૪૭
એજી એણે સતગુરે આગે અનેક જીવ ઉગારીઆ,
તે સતગુરની સેવાએ રહ્યા નીરધાર;
તેણે જીવે સતગુરને તે સહી કરી માનીઓ,
અને ઓળખીઓ પાત્ર અવતાર. ચેતો૦ ૪૪૮
એજી તે અવતાર પાત્ર આ જુગ સંધે આવીઆ,
તે બેઠા છે મીલછા મીંજાર;
અલીજીનુ અવતાર તે કહીએ
તે માંહે શક મ આણશો લગાર.-ચેતો૦ ૪૪૯
અજી અલીને તે અલ્લાહ કરી માનીએ,
સતગુરે [illegible] જુગાજુગ સાર;
તારે નર શ્રી ઇસલામશાહ નવાજીઆ.
જે બેઠા છે કહેક નગરી મીંજાર.-ચેતો ૪૫૦
એજી તેણે મયા કરીને બોલાવીઆ,
સતગુરને પોતાના જાણીને કીધી સંભાર;
તારે સતગુર બ્રહ્મા હસનશાહા,
તે બેઠા હતા મુલક ઉંચ મીંજાર.-ચેતો૦ ૪૫૧
એજી તારે સતગુર હસનશાહ અલીજીને ઓળખીયા,
નર શ્રી ઈસલામશાહા સરીખો ભરથાર;
તેમ સતગુરે તેમ તેમ તપ અદકા કરીઆ,
તારે અલીજીએ ધરીઆ અતી પ્યાર. ચેતો૦ ૪૫૨
એજી ઉંચથી સતગુર હસનશાહ ચાલીઆ,
શાહાની દરગાહનો રાખીઆ વીચાર;
હવે તે નર નકળંકીને ભેટીએ,
જ્યાંથી ટલે તે જીવુંને જંજાળ. ચેતો૦ ૪૫૩

એજી જાઓ હસનશાહા સંસારમાં વાણી કરો,
આલજો તે ધરમ આચાર;
જે પાંચ સાત નવ બાર કરોડ ઓસરીઆ,
તેની તમે જઇ કરજો સંભાર. ચેતો૦ ૫૮૨
એજી બાકી અનંતનો વર અમને આલીઓ,
તેમાં અડતાલીસ કરોડનો અલીજીએ પોતે કરીઓ છે વીસ્તાર;
તેમાં સત ધરમે જે જીવ ચાલશે,
તેને અલીરાજે પોતે લેશે ઉગાર.-ચેતો૦ ૫૮૩
એજી તે માંહે સતી જીવ તમે ધરમે ચાલજો,
જેથી ઉતરો તે પહેલે પાર;
દશ અવતાર અલીજીના પુરા થયા,
હવે નથી કોઈ અગીયારમો અવતાર. ચેતો૦ ૫૮૪
એજી છેલ્લો અખાડો આ કલજુગનો,
તેમાં જેણે ઓળખીઓ તેતો પામીઆ પાર;
આ અમને તમને જેણે સીરજીઆ,
તે અલીને ઓળખ્યા વિના નહિ જાશે જીવુંને,
જંજાળ.-ચેતો૦ ૫૮૫
એજી અમારો તમારો સીરજણહાર કોણ છે,
સાંભળો મોમીનો તેનો તમને કહું વીચાર,
આલ અલી તે શ્રી ઇસલામશાહા કહીએ;
તે યાઅલી શાહા ગરીબમીરજાનો અવતાર. ચેતો૦ ૫૮૬
એજી પરગટ અવતાર અલીજીનો જુગ સંધે નહિ,
એ નરનો ચાલીઓ છે ગુપ્ત અવતાર;
તેને સંસાર સર્વે નહિ ઓળખશે,
નહીં માનશે કરી પાત્ર અવતાર.—ચેતો૦ ૫૮૭
એજી અમે તો તેને સહી કરી માનીઓ,
તે છે આજ નીરીંજનનો અવતાર;
આ નુરનાં પગલાં અમે નીરખીઆ,
શ્રી ઇસલામશાહા છે તે અલ્લાહનો અવતાર.-ચેતો૦ ૫૮૮
એજી અમારે વચને જે જીવ ચાલશે,
તે તો એ ઘર મેલી નહિ જાશે બહાર.
તે નર શ્રી ઇસલામશાહાને અલ્લાહ કરી માનશે.
એમાં શક ન આણશે લગાર.—ચેતો૦ ૫૮૯

*حوالہ ۴

G0000008

A SELECTION OF TEN HOLY GINANS

A SELECTION OF TEN HOLY GINANS

BY ISMAILI PIRS

ORIGINAL TEXT, MEANINGS, TRANSLATION AND EXPLANATION IN ENGLISH.

Prepared and Published by:
THE SHIA IMAMI ISMAILIA ASSOCIATION FOR KENYA
P. O. Box 2840, MOMBASA.

ISMAILI CENTER LIBRARY
685 Decatur, GA 30033

FIRST EDITION 1964

Printed by: The Platinum Printers Ltd. P. O. Box 11248, Mombasa.

GINAN No. 5

EJI HAK TU' PAK TU' BADSHAH

BY: PIR SHAMSH

Eji Hak Tu' Pak Tu' Badshah,
Maherban bi Ali Tuhi' Tu'. 1

Eji Rab Tu', Raheman Tu', Ali
Aval, akhar kaji Tuhi' Tu'. 2

Eji Te' upaya te' nipaya,
Sirajanhar Ali Tuhi' Tu'. 3

Eji Jal, thal, mul mandanharna Ya Ali
Hukam tera bi Tuhi' Tu'. 4

Eji Teri dostie bolya Pir Shamash
Me' banda Tera ya Ali Tuhi' Tu'. 5

TRANSLATION

You are the just, You are the faultless, Oh Lord !

You are also gracious, Oh our Lord Ali. 1

You are the cherisher and sustainer, and you are the merciful, Oh Ali !

You are the first and the last judge. 2

You originated and you created, Oh Lord !

Oh Ali, You are the maker also. 3

In the water and on the land, Oh Ali, You have laid the roots (of creation), and they are at Your command. 4

In your friendship says Pir Shamsh,

"I am Your captive, You are my all in all. 5

EXPLANATION

Addressing his prayer to Hazar Imam, the Pir says that He (The Lord) is true and just.

He is pure and sinless; and He, Ali, (our Lord Hazar Imam) is gracious also. 1

21

Oh Lord, You cherish and sustain the creation, and are merciful on us. You were the first before creation and You will be the last as the judge on the day of judgement. 2

Everything has been originated from Lord (Ali) and has been created by (Ali). Ali is the maker of us all. 3

The Lord (Ali) has laid the roots of the whole creation in the water and on the land; and the whole creation is under His command. 4

Pir Shamsh says: "Oh Lord, Hazar Imam (Ali), I have composed this Ginan out of love for you, and I am Your captive (humble slave), You being all in all to me." 5

*حوالہ ۵

گنان شریف

جلد اوّل

شیعہ امامی اسماعیلی طریقہ اینڈ
ریلیجس ایجوکیشن بورڈ برائے پاکستان
۱/۲۳۰ ڈکروز روڈ، گارڈن ایسٹ کراچی

گنان شریف : ١

پیر شمسؒ

حق توں پاک توں بادشاہ
مہربان بھی علی توں ہی توں ١
رب توں رحمان توں
علی اوّل آخر قاضی توں ہی توں ٢
تیں اُپایا تیں نپایا
سرجنہار بھی علی توں ہی توں ٣
جل تھل مول منڈنہارنا
علی حکم تیرا بھی توں ہی توں ۴
تیری دوستی میں بولیا پیر شمس
مَیں بندہ تیرا یا علی توں ہی توں ۵

*حوالہ ٦

G 0 0 0 0 0 2 7
GINAN -E- SHARIF (F)
ecatur, GA 30033

GINAN - E - SHARIF

OUR WONDERFUL TRADITION

His Highness Prince Aga Khan Shia Imami Ismailia Association For The U.S.A.

Eji Allah Eik Khasama Saabuka

Pir Sadardin

1. Eji Allah eik khasama saabuka, duniya usaki sari
avichala naam khudavind bhaniye, aur sab mitiya keri baji...
Ilahi bhed tantav naam lije
aapne jivadeki chinta re moman bhai kije
aapne jivadekun dozakh na deejey
Ilahi bhed tantav naam lije

2. Eji Nabi Mohamed bujo bhai, toa tamey paamo Imam;
Musharak maan toa kafar kahiye, moman dil Quran...Ilahi

3. Eji joomley firashte sijida kya, Aadam soojida liya;
Azazil farman na manya, so lekha radaj kiya...Ilahi

4. Eji adhar laakh baraski umro usaku khalak diya;
anant ilam ney anant daulat, so lekha radaj kiya...Ilahi

5. Eji Azazil firashta buzarag kahiye, aney budhivanta kahiye teysa;
chatris karod kitaba padiya, paan bhitar bhed na paya...Ilahi

6. Eji aal Ali Islam Shah Raja, Allah yehi Imam;
Pir bhane sadardin kahet Kabirdin, merey momanekun
baheshta makaan...Ilahi

એજી અલ્લાહ એક ખસમ સબુકા

પીર સદરદીન

એજી અલ્લાહ એક ખસમ સબુકા, દુનીયા ઉસકી સારી,
અવીચલ નામ ખુદાવંદ ભણીએ, ઔર સબ મીટીઆ કેરી આજી.

ઈલ્લાહી ભેદ તંતવ નામ લીજે
અપણે જીવડેકી ચીંતારે મોમનભાઇ કીજે
અપણે જીવડેકું દોજખ ન દીજે
ઇલ્લાહી ભેદ તંતવ નામ લીજ. —૧

એજી નબી મહમ્મદ બુજો ભાઈ, તો તમે પામો ઈમામ
મુશરક મન તો કાફર કહીએ, મોમન દીલ કુરઆન—ઇલ્લાહી—૨

એજી જુમલે ફીરશતે સુજદા કીઆ, આદમ સુજદા લીઆ,
અઝાઝીલ ફરમાન ન માન્યા, સો લેખા રદ્દજ કીઆ—ઇલ્લાહી —૩

એજી અઢાર લાખ બરસકી ઉમરો, ઉસકું ખાલકને દીઆ,
અનંત ઈલમ ને અનંત દોલત, સો લેખા રદ્દજ કીઆ-ઈલ્લાહી —૪

એજી અઝાઝીલ ફીરશતા બુઝરગ કહીએ,અને બુધ્ધિવંત કહીયે તેસા,
છત્રીસ કરોડ કીતાબા પડયા, પણ ભીતર ભેદ ન પાયા-ઈલ્લાહી —૫

એજી આલ અલી ઈમામશાહ રાજા અલ્લાહ પેહી ઈમામ,
પીર ભણે સદરદીન કહેત કબીરદીન, ભારે મોમનેકું
બહેસ્ત મકાન—ઈલ્લાહી—૬

*حوالہ ۷

PIR SADRUDDIN

NA

GRANTHO

દસ અવતાર નાનો

(રચનાર— પીર સદરદીન.)

હુક અશહદો અન લા ઇલાહા ઇલલાહ.

અશહદો અન મહમદ રસુલીલાહ.

અશહદો અન અમીરલ મોમેનીન અલી સહી અલાહ.

યા અલી. યા અલી. યા અલી.

Note: Above *Kalimah* is at the end of Granth Ginan

Das Awtār Nāno by Pir Sadruddin

*حوالہ ۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

رسالہ در حقیقت دین

مصنفہ

حضرت سید شہاب الدین شاہ الحسینی

مترجمہ از فارسی

پروفیسر عباس سبزواری

سنہ ۱۹۶۲ء

بار دوم ۱۰۰۰

شائع کردہ :- دی اسماعیلیہ ایسوسی ایشن پاکستان بیرس روڈ۔ کھارادر۔ کراچی

امام حسین علیہ السّلام نے اپنے دعائیہ فقروں میں اس طرح فرمایا ہے کہ :۔

اے پروردگار! کیا تیرے سوا کوئی اور بھی وجود رکھتا ہے جو تجھ کو ظاہر کر سکے۔ تو کب پوشیدہ ہوا ہے جو تیرے واسطے دلیل کی ضرورت پڑے۔ تو کب دور ہوا ہے جو ساری دنیا اب یہ چاہتی ہے کہ تیری طرف دعوت دی جائے اور تجھ تک پہونچنے کی کوشش کی جائے۔ جو آنکھ تجھکو نہیں دیکھتی وہ اندھی ہو جائے۔ اُس آدمی کا سارا سامانِ تجارت برباد ہو جائے اور اُس کا دیوالہ نکل جائے جس نے اپنی دولت کا ایک حصّہ اور اپنے رب سرمایہ کا ایک جزو خدا کی دوستی اور خدا کی راہ میں وقف نہ کر دیا ہو۔"

حضرت امام جعفر صادقؑ سے کسی نے دریافت کیا کہ کیا خدا قیامت کے دن نظر آجائے گا؟ آپ نے جواب دیا بے شک ضرور نظر آئیگا اور اس سے پہلے بھی خدا اُس دن نظر آیا تھا جب اُس نے اپنے بندوں سے ازل کے روز پوچھا تھا "کیا میں تمہارا خدا نہیں ہوں" اور بندوں نے

جواب دیا تھا "بیشک تو ہمارا خدا ہے۔" مومنوں نے خدا کو دنیا میں بھی دیکھ لیا ہے۔ پھر آپ نے فرمایا:-

"کیا تم اس وقت خدا کو نہیں دیکھ رہے ہو؟"

اُس آدمی نے جواب دیا "بے شک اے میرے مولا میں آپ کو دیکھ رہا ہوں۔ آپ مجھے اجازت دیجئے کہ میں آپ کے حکم سے اس بات کو دوسروں پر ظاہر کردوں۔" آپ نے فرمایا "ایسا نہ کرو کسی سے نہ کہو۔ چونکہ جاہل اور بے سمجھ آدمی تمہارا اعتبار نہ کریں گے تمہاری بات سے انکار کریں گے اور تمہاری اس بات کو کفر خیال کریں گے۔"

یہ واقعہ ہے کہ دل سے دیکھنا ایسا نہیں ہوتا ہے جیسا ظاہری آنکھوں سے دیکھنا۔

اسی وجہ سے اے میرے بھائی! بزرگوں نے ہمیشہ سے بعض راز کی باتوں کو منافقوں سے پوشیدہ رکھا ہے اور ان کا ذکر اُن سے نہیں کیا ہے۔ بلکہ بہت کم آدمی ایسے ہیں جن سے یہ راز کی باتیں کہی گئی ہیں۔ اگر کسی جگہ کوئی حقیقت کا جاننے والا ہوتا تھا تو عام آدمی اُس کو بُرا سمجھتے تھے اور اُس کی ہنسی اُڑاتے تھے۔ اسی وجہ سے میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ اُس زمانہ میں

*حوالہ ۸

ISLAMIC TEXTS AND CONTEXTS

General Editor
Hermann Landolt
Professor of Islamic Studies, McGill University, Montreal
and The Institute of Ismaili Studies, London

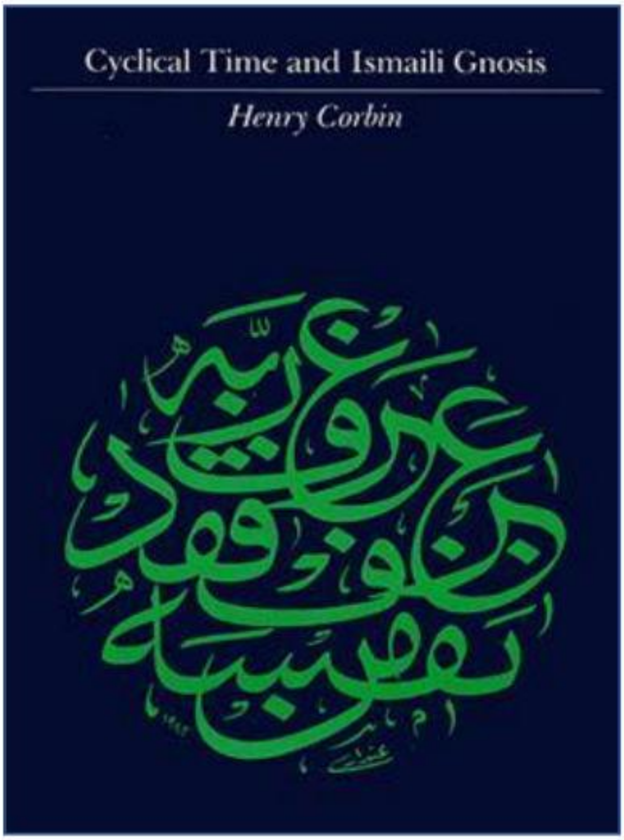

Assistant Editors

Elizabeth Brine
Dr James Morris
The Institute of Ismaili Studies

things to the firstcomer, and how might the firstromer **see** them, hear them, and understand them? No, only those who see with the eye that sees the truth can do so."[181] And so the enigmatic allusions are illumined for us too in the transparency of a wholly interior light; such allusions, for example, as those referring to Adam's Paradise, Noah's Ark, Abraham's vision, the Mount Sinai of Moses, Maryam mother of Jesus, Gabriel Angel of the Prophet, as so many forms of the H*ujjat.* *182* For in the context of the Ismailian spirituality that repudiates all purely abstract or anecdotic significance, these are all metamorphoses of theophanic visions, always perceived as personal presences (Paradise is a person, Hell is a person, Prayer is a person, etc.).[183] **And** it is precisely as such that they can neither be communicated nor made comprehensible to the firstcomer, any more than they can be rationally demonstrated or dogmatically imposed. The discovery of the H*ujjat,* or epiphany of the eternal Imam, remains the most intimate of secrets in the depths of the heart, the secret which the True Believer discloses to no one; here the "Docetic" consciousness attains its profound truth through the sentiment of its essential individuation. Witness also this tale upon which our author invites us to meditate:

> The Imam Ja'far Sadiq replied one day to a man who asked him whether it was true that on the day of the Resurrection God would be visible to all: "Yes," said the Imam. "He is visible even before that day; he has been visible since the day when he asked, 'Am I not your Lord?'[184] The True Believers have seen him even in this world. Dost thou not see him?" And the man replied: "O my Lord, I see *thee.* Permit that by thy authority I go and announce it to the others." But the Imam said: "No, say nothing to anyone, for the people are stupid and ignorant, they will not understand; they will disavow you and hurl the anathema at you."

And our author comments:

> Know, O my brother, that this subject was always kept hidden from the unworthy and the incompetent; it has been confided only to a small number. If one of the True Gnostics *(Ahl-e haqiqat)*

181 Ibid., p. 22.
182 *Shanakht,* p. 8a (translation, p. 31).
183 Ibid., translation, p. 47; cf. our "Rituel Sabeen," pp. 232ff., 239ff.
184 Allusion to the pact concluded in pre-eternity, in the Night of the Covenant, when God asked future humanity, present in its archetypes: "Am I not your Lord?" (Koran 7:172).

*حوالہ ۹

Extract from an address by Mowlana Sultan Muhammad Shah

at the Ismailia Association Mission Conference held at Dar-es-Salaam in July 1945

First of all I must welcome you all gentlemen to the Mission Conference, and Ladies who have also come. It is a great pleasure to see you all here. I hope this is a final break from the past as it has happened in the other Conferences.

The first regrettable thing about all Missionaries and religious activities is that, I am sorry to say, Gentlemen, a person like Dr. Ivanow of Russia knows more about the Ismailia religion and its meaning than most of our Bhagats put together and many of our leading gentlemen. Again a man like Mr. Faisee, a Bohra gentleman of Islamic Research Association, knows more about the Ismailia religion than most people of this faith.

I cannot go further without telling you at once that we all owe a great debt of gratitude to Mr. Mecklai who has done wonderful work. He has, like anybody else, weaknesses, but he has done a great set of work, work that will remain historical and has made a great name for the Ismailis amongst all learned circles by establishing Islamic Research Association and by getting men like Dr. Ivanoff and Mr. Faisee to look into the ancient documents, and I think we cannot do better than pass a resolution of thanks and appreciation for the work done by Mr. Mecklai.

Here in Africa today we want to start an Ismailia Association on the same lines as the Bombay Association. Once for all to make professional missionaries in Africa, free from India, have a new system of recruiting as well as honorary and voluntary missionaries in Africa. Very little of our religion is generally known; **first of all I will give you two or three examples that will show that even most of our people are ignorant of our faith.**

Number one is that, as rightly said by one of our missionaries, Mr. Hameer Lakha, that with regard to religion, you must never reason with people who have no religion. This is perfectly true because Islam and Ismailism are built on Iman and Momin. *Iman means faith. Momin is one who has faith. Momin who has true faith, does not mean to be a philosopher, it means one who has got faith. if you have good luck to have faith, then the religion is easy. if you have got no Iman then there is no hope. Iman is a thing that one can get by praying for Iman. There is no other way or short cut to it.*

Number two. In 1905 Juma Bhagat, one of our great missionaries who rendered great services to me, and other very pious Ismailis came to me, that is exactly 40 years ago, that in Dua the word which refers to 'fish" should be withdrawn. I said to him, "Mr. Juma, do you intend to drop one of the foundations of the faith?" and I said to them that when there was nothing but fish on earth, God stood as witness, and they must have no doubt to that kind of witness from above, and of course he understood and dropped it. Then when last in Bombay 8 years ago, many of our people came to me and requested to add just one word in Dua, and then they said, everything is alright. I said what is that one work. They said "Instead of Ali Allah' to say Ali-un-walli-Allah'. So I said you better drop the whole Dua if you want to alter that word. You are ignorant. It is your ignorance and not that "Ali Allah" is wrong. You read my firmans that I made in Bombay in 1905-6, interpreted by Kamadia Hajee where I explained fully that **there is a fundamental difference between Ismailism and Christianity. In Christianity they believe that Jesus the man was God Almighty and during the 33 years of his life on earth he was the Almighty. For the Ismailis, during the 60 years of his life, Ali on earth was the prisoner of the material world, limited by it and suffering constantly. When we think of Ali it is not the man during these 60 years but the eternal that came from God and returned to God direct.** Pir Hassan who was very wealthy and had great comfort was told by a Jew that he was enjoying heaven on earth. Pir Hassan turned round to the Jew and said that if he only knew the difference there was between the moment when the angel of death would offer him his rose (message of death) and the worldly advantages which the Jew saw, he would understand that Hassan suffered the limitation of hell in this life.

(Then Hazar Imam referred to the simile of the river and the sea. Hazar Imam quoted the Ayat "Inna Li lahe Wa Inna Ilehe Rajeun") Shariati people do not understand this. These are the things that must be understood, that according to the Ismaili religion Allah is the ocean. Ali during his life on earth was the river separated from the ocean of the Almighty — separated from it and running towards it — over-coming all material resistances and running towards its origin. The Hakikati people should understand the meaning of this Ayat — from the Hakikati point of view his Ayat means more than all the rest of Koran.

Then of course Pir Sadrudeen and others have put forward the doctrine — namely that all Momins are the small streams starting fro[...] th the riv[...] doctrines of the Ismailis. This is perfectly clear. There is nothing new. The perfect Momin after death and Iman should not be separated, which means it is like a river which flows through the earth, stones, rocks and various other obstacles but reaches the ocean carrying with it all kinds of smaller streams. Now all these have already been made clear by Ismaili writers and thinkers and sifted and made clear and printed in Iran. These are the doctrines, the true heart of the Ismaili religion.

Well, the Mission. Unless the Missionaries themselves — especially honorary missionaries, who have got more wealth and opportunities unless they understood the meanings of these things and are able to teach others, their standard will fall below the standard necessary for the proper explanation of Ismailism. Now I have been talking so far as to the fundamental. You will discuss in your own heart and you will understand more. Also, although he himself was not an Ismaili, he was a Murid of Ismaili. Shamsudeen, Jalalu-din-Rumi has made it very clear when he talks about the branch cut from the tree and going back to become a tree again. These are the fundamental which ought to be understood. *Pir Sadrudeen and the Ginans have done great advantage, that there is a sense 'f Joy' and anybody who understands Ismaili religion, he understands that instead of crying and being sad, it is constant and greatest pleasure that any human being can have. Such joys of the spirit and soul cannot be explained to the people who do not know. Everybody must go in himself and know it.* A child of 7 may ask what is the pleasure of sexual union. You cannot explain to him. The child may think it is music, or a toy. You may talk as much as you like but he would not understand. (Hazir Imam gave the Ismaili interpretation of Hindu mythology). Some part of Hindu Mythology in our teaching has a great deal of allegorical value and must be kept up. **Similarly the mythology of Hazrat Hussein and Ali's supernatural acts should be considered and purely interpreted as allegorical.**

*حوالہ ۹

ઈસ્માઈલી મઝહબનો સાચો મંત્ર !

મૌલાના ઈમામ સુલતાન મોહમ્મદશાહે, દારેસલામ ખાતે ૨૦મી. જુલાઈ ૧૯૪૫ ના દીવસે મીશન કોનફરન્સમાં, પ્રમુખપદેથી નીચેનું ભાષણ આપી, ઈસ્માઈલી મઝહબનો સાચો મંત્ર સમજાવ્યો હતો.

પ્રથમતો મારે તમો સૌં સદગૃહસ્થો અને અહીં પધારેલ બાનુઓનો આભાર માનવો જોઈએ. તમને સૌંને અહીં જોતા ઘણી ખુશી થાય છે. હું માનું છું કે બીજી કૉનફરન્સ માફક આ ભુતકાળમાંથી છેલ્લો વિરામજ છે.

મીશનરીઓ અને ધાર્મિક હિલચાલો બાબતમાં સૌથી પહેલી, ખેદજનક વાત, સદગૃહસ્થો ! મને જણાવતા બહુ દીલગીરી થાય છે. પણ એક રશીયન વિદ્વાન ડૉ. ઈવેનોવ જેવો પ્રૉફેસર, ઈસ્માઈલી મઝહબનું જે જ્ઞાન ધરાવે છે તે આપણા બધા ભગતને ભેગા કરીએ તેથીએ વધુ છે. વળી મી. ફૈઝી જેવા એક બાહોશ વિદ્વાન ઈસ્માઈલી ધર્મ વિષે જે જાણે છે તે, આ મઝહબના સઘળા લોકોથીએ વધુ છે.

હું કંઈ પણ વધુ જણાવું તે પહેલા મી. મકલાઈએ જે આશ્ચર્યજનક કામ કરેલ છે અને તેમના જેટલા આપણે ઋણી છીએ. તે બાબતનો નિર્દેશ કર્યા વગર નથી રહી શકતો. બીજાઓ પેઠે અવશ્ય, તેનામાં પણ ખામીઓ તો છે. પણ તેણે એક મહાન કામ કર્યુ છે કે જે ઐતિહાસિક બનશે. અને ઈસ્માઈલીઓ માટે સઘળા સુસંકૃત (learned) વર્તુલમાં મોટું નામ બનવા પામશે. ઈસ્લામીક રીસર્ચ ઍસોસીઍશન જેવી સંસ્થા સ્થાપી, ડૉ. ઈવેનોવ અને મી. ફૈઝી જેવા વિદ્વાનો મેળવી, પુરાણા લેખો અને સંશોધન કાર્ય કરી તેમણે ઘણું મહાન કાર્ય કર્યું છે. હું માનું છું કે આપણે એક આભારનો ઠરાવ ઘડી, તેમણે કરેલ કાર્યની પ્રસંશા કરીએ તો તેથી વધુ સુંદર કામ બીજુ કોઈ ન હોય શકે.

અહીં આફ્રિકામાં, બૉમ્બે ઈસ્માઈલીઆ ઍસોસીઍશનની રૂપરેખા અનુસાર ઈસ્માઈલીઆ ઍસોસીઍશનની સ્થાપના કરવી છે. ઑનરરી અને પગારદાર મીશનરીઓને હંમેશ માટે અહીંજ બનાવવા. આપણા ધર્મ વિષે બહુ અજ્ઞાનતા ફેલાએલી છે. પ્રથમ હું તમને બે ત્રણ દ્રષ્ટાંતો આપું કે જેથી તમને ખબર પડે કે આપણા મઝહબના લોકોમાં ધર્મ વિષે કેટલું

નંબર પહેલું તો, જેમ મીશનરી હમીદ સાખાએ સાચોસાચ કહ્યું તેમ, ધર્મની બાબત એવી છે કે જેને ધર્મજ નથી, જેઓ નાસ્તીક છે, તેઓ સાથે કદી ધર્મની ચર્ચા ન કરવી જોઈએ. આ સાવ સત્ય બાબત છે. કેમ કે ઈસ્લામ અને ઈસ્માઈલી મઝહબ, ઈમાન અને મોમન પર રચાએલ છે. ઈમાન એટલે શ્રદ્ધા-વિશ્વાસ. મોમન એટલે જેને ઈમાન છે તે. એનો મતલબ એવો નથી કે તે મોટો ફીલૉસૉફર હોવો જોઈએ. મતલબ એવી છે કે તેને સાદી, સીધી, સરળ શ્રદ્ધા હોવી જોઇએ. સદભાગ્યે જો તમારામાં ઈમાન હોય તો પછી ધર્મ એ સ્હેલી ચીજ છે. જો તમારામાં ઈમાન ન હોય તો પછી કંઈ આશા નથી.ઈમાન એવી ચીજ છે કે તે માટે દુઆ માંગવાથી મળે છે. બીજો કોઈ રસ્તો કે ટુંકો માર્ગ નથી.

નંબર બે, ૧૯૦૫માં, આપણા એક મોટા મીશનરી અને જેણે મારા ઘરની બહુ ખીદમત કરી હતી તે જુમા ભગત અને બીજા બહુ મોટા ભગતો મારી પાસે આવ્યા. બરાબર ૪૦ વર્ષ પહેલા, મને અરજ કરી કે આપણી દુઆમાં "માછલી" બાબત જે ઉલ્લેખ છે તે કાઢી નાખવો. મેં તેને કહ્યું "મીસ્ટર જુમા ! આપણા મઝહબનો જે પાયો છે તેને ખેસ્વી નાખવાનો તમારો ઇરાદો છે. કે શું? અને મેં તેઓને સમજાવ્યું કે જ્યારે આ જગતમાં કાંઈ ન હતું પણ ફક્ત માછલીઓજ હતી ત્યારે ખુદા એ સ્વરૂપમાં સાક્ષી તરીકે હાજર હતા. અને આસમાનથી આવેલ આવી સાક્ષી બાબત શક ન હોવો જોઇએ. અને પછી, અલબત, એ લોકો સમજી ગયા ને વાત મુકી દીધી. પછી ૮ વર્ષ પહેલા હું જ્યારે મુંબઈમાં હતો, આપણા લોકો મારી હજુરમાં આવ્યા અને અરજ કરી કે દુઆમાં ફક્ત એક શબ્દ ઉમેરવાની જરૂર છે. અને જો એક શબ્દ ઉમેરાય તો બાકી બધું બરોબર થઈ રહે. મેં પુછ્યું કે તે એક શબ્દ કયો છે? તેઓએ કહ્યું કે "અલી-અલ્લાહ" ને બદલે દુઆમાં "અલીયન વલી અલ્લાહ" એમ ફેરવી નાખવું. મેં તેઓને કહ્યું કે જો તમારે એ શબ્દ ફેરવવોજ હોય તો બહેતર છે કે આખી દુઆનેજ કાઢી નાખો. આ તમારી અજ્ઞાનતા છે. "અલી-અલ્લાહ" માં કાંઈ ખોટું